

باب 5 کوئلہ اور پٹرولیم



کیا ہم اپنے تمام قدرتی وسائل کا استعمال ہمیشہ کر سکتے ہیں؟

ہم اپنی بنیادی ضروریات کی تکمیل کے لیے مختلف اشیاء کا استعمال کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ اشیاء قدرتی طور پر پائی جاتی ہیں جب کہ کچھ اشیاء کو انسانی کوششوں کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔

عملی کام 5.1

کیا ہوا، پانی اور مٹی انسانی سرگرمیوں کے ذریعہ ختم ہو سکتی ہیں؟ پانی کے بارے میں آپ ساتویں جماعت میں پڑھ چکے ہیں۔ کیا پانی ایک لامحدود وسیلہ ہے؟ قدرتی ماحول میں مختلف وسائل کی دستیابی کے نقطہ نظر سے قدرتی وسائل کو دو زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) ختم نہ ہونے والے قدرتی وسائل

یہ وسائل قدرتی ماحول میں لامحدود مقدار میں موجود ہیں اور انسانی سرگرمیوں کے ذریعہ ختم ہونے والے نہیں ہیں۔ سورج کی روشنی اور ہوا اس قسم کے وسائل کی مثالیں ہیں۔

(ii) ختم ہونے والے قدرتی وسائل

قدرتی ماحول میں یہ وسائل محدود مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ یہ انسانی سرگرمیوں کے ذریعہ ختم ہو جاتے ہیں۔ ان وسائل کی مثالیں جنگلات، جنگلی جانور، معدنیات، کوئلہ، پٹرولیم، قدرتی گیس وغیرہ ہیں۔

ان اشیاء کی فہرست بنائیے جن کا استعمال آپ اپنی روزمرہ کی زندگی میں کرتے ہیں۔ قدرتی اور انسان ساختہ چیزوں کے تحت ان کی درجہ بندی کیجیے۔

قدرتی	انسان ساختہ

کیا اس فہرست میں ہوا، پانی، مٹی اور معدنیات شامل ہیں؟ چوں کہ یہ سبھی چیزیں قدرتی طور پر دستیاب ہیں۔ اس لیے یہ قدرتی وسائل (Natural resources) کہلاتی ہیں۔

عملی کام 5.2

(یہ ایک گروپ کا عملی کام ہے)

کچھ برتن لیجیے۔ انھیں پاپ کورن (popcorn) / مونگ پھلی / بھنے ہوئے چنے / ٹافیوں سے بھر دیجیے۔ سات سات طلباء کے گروپ بنائیے۔ پھر ہر ایک گروپ کو تین ذیلی گروپوں میں تقسیم کر دیجیے جو 1، 2 اور 4 طلباء پر مشتمل ہوں۔ انھیں بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پیڑھی کا نام دیجیے۔ ذیلی گروپ صارفین کو ظاہر کرتے ہیں۔ آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ دوسری اور تیسری پیڑھی میں صارفین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

ہر ایک گروپ کے لیے میز پر ایک مکمل طور پر بھرا ہوا برتن رکھ دیجیے۔ ہر ایک گروپ کی پہلی پیڑھی کے صارفین سے کہیے کہ وہ اپنے گروپ کے برتن سے کھانے کی چیزوں کا استعمال کریں۔ اب ہر ایک گروپ کی دوسری پیڑھی کو بھی ایسا ہی کرنے کے لیے کہیے۔ طلباء سے کہیے کہ وہ ہر ایک برتن میں اشیاء کی دستیابی کا مشاہدہ کریں۔ اگر برتنوں میں کچھ باقی بچتا ہے تو ہر ایک گروپ کی تیسری پیڑھی سے کہیے کہ وہ ان چیزوں کا استعمال کریں۔ اب آخر میں اس بات کا مشاہدہ کیجیے کہ تیسری پیڑھی کے صارفین کو کھانے کے لیے کچھ ملایا نہیں۔ یہ بھی دیکھیے کہ کیا برتنوں میں ابھی بھی کچھ باقی ہے؟

فرض کیجیے کہ برتنوں میں غذائی اشیاء کوئلہ، پٹرولیم یا قدرتی گیس جیسے ختم ہونے والے قدرتی وسائل کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہر

گروپ کے استعمال کا طریقہ مختلف ہو سکتا ہے۔ کیا کسی گروپ کی پہلی پیڑھی بہت زیادہ لالچی ہے؟ ہو سکتا ہے کہ کچھ گروپوں میں پہلی پیڑھی آنے والی پیڑھی کے لیے قدرتی وسائل کی دستیابی کے تئیں فکر مند ہو۔

اس باب میں ہم کوئلہ، پٹرولیم اور قدرتی گیس جیسے ختم ہونے والے کچھ قدرتی وسائل کا مطالعہ کریں گے۔ ان کی تشکیل جاندار عضویوں کے مردہ باقیات (فوسل) کے ذریعہ ہوتی ہے۔ لہذا یہ فوسل ایندھن (fossil fuel) کہلاتے ہیں۔

5.1 کوئلہ

آپ نے کوئلہ دیکھا ہوگا یا اس کے بارے میں سنا ہوگا (شکل 5.1)۔ یہ پتھر جیسا سخت اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔



شکل 5.1 : کوئلہ

کھانا پکانے کے لیے جن ایندھنوں کا استعمال کیا جاتا ہے کوئلہ ان میں سے ایک ہے۔ پہلے اس کا استعمال ریل گاڑیوں کے انجنوں کو چلانے کے لیے بھاپ بنانے میں کیا جاتا تھا۔ اس کا استعمال تھرمل پاور اسٹیشن میں بجلی پیدا کرنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ کوئلہ کا استعمال مختلف صنعتوں میں ایندھن کے طور پر کیا جاتا ہے۔

کوئلہ کی کہانی



کوئلہ ہمیں کہاں سے حاصل ہوتا ہے اور یہ کیسے بنتا ہے؟

کوئلہ کی کان کو دکھایا گیا ہے۔
ہوا میں گرم کرنے پر کوئلہ جلنے لگتا ہے اور خاص طور سے کاربن
ڈائی آکسائیڈ گیس خارج کرتا ہے۔
صنعتوں میں کوئلہ کی پروسیسنگ (Processing) کے نتیجے
میں کچھ مفید ماحصلات تیار کیے جاتے ہیں۔ جیسے کوک، کوئلار اور
کوئلہ گیس وغیرہ۔

کوک

یہ ایک سخت، مسام دار اور سیاہ شے ہے۔ یہ کاربن کی خالص شکل
ہے۔ کوک (coke) کا استعمال صنعتی پیمانے پر اسٹیل بنانے اور کئی
دھاتوں کے استخراج (Extraction) میں کیا جاتا ہے۔

کوئلار

یہ ایک ناپسندیدہ بو والا سیاہ اور گاڑھا رقیق ہے (شکل 5.3)۔ یہ
تقریباً 200 اشیا کا آمیزہ ہے۔ کوئلار (coaltar) کے ماحصلات

تقریباً 300 ملین سال پہلے زمین پر نشیبی علاقے جنگلات
لبریز تھے۔ سیلاب جیسے قدرتی عملوں کی وجہ سے یہ مٹی کے نیچے دفن
ہو گئے۔ ان کے اوپر اور زیادہ مٹی جمع ہو جانے کی وجہ سے یہ کمپریسڈ
(compressed) ہو گئے۔ جیسے جیسے یہ نیچے کی طرف دھستے گئے
ان کا درجہ حرارت بھی بڑھتا گیا۔ بہت زیادہ درجہ حرارت اور دباؤ
پر زمین کے اندر مردہ پیڑ پودے رفتہ رفتہ کوئلہ میں تبدیل ہو گئے۔
کوئلہ میں خاص طور سے کاربن ہوتا ہے۔

سست عمل کے ذریعہ مردہ نباتات کی کوئلہ میں تبدیلی کاربنائزیشن
(Carbonisation)، کہلاتی ہے کیوں کہ یہ نباتات کے باقیات
سے بنا ہے۔ لہذا کوئلہ کو فوسل ایندھن بھی کہتے ہیں۔ شکل 5.2 میں



شکل 5.2 : کوئلہ کی کان

آج کل پکی سڑکیں بنانے میں کوئلہ کی جگہ پٹرولیم حاصل ہوٹوین (bitumin) کا استعمال کیا جاتا ہے۔

کول گیس

کوک بنانے کے لیے کوئلہ کی پروسسنگ کے دوران کول گیس (coal gas) حاصل ہوتی ہے۔ اس گیس کا استعمال کوئلہ پروسسنگ پلانٹ کے نزدیک واقع صنعتوں میں ایندھن کے طور پر کیا جاتا ہے۔

لندن میں 1810 میں اور نیو یارک میں 1820 کے آس پاس کول گیس کا استعمال پہلی مرتبہ سڑکوں کو روشن کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ آج کل اس کا استعمال روشنی کے بجائے حرارت کے اخذ کے طور پر کیا جاتا ہے۔

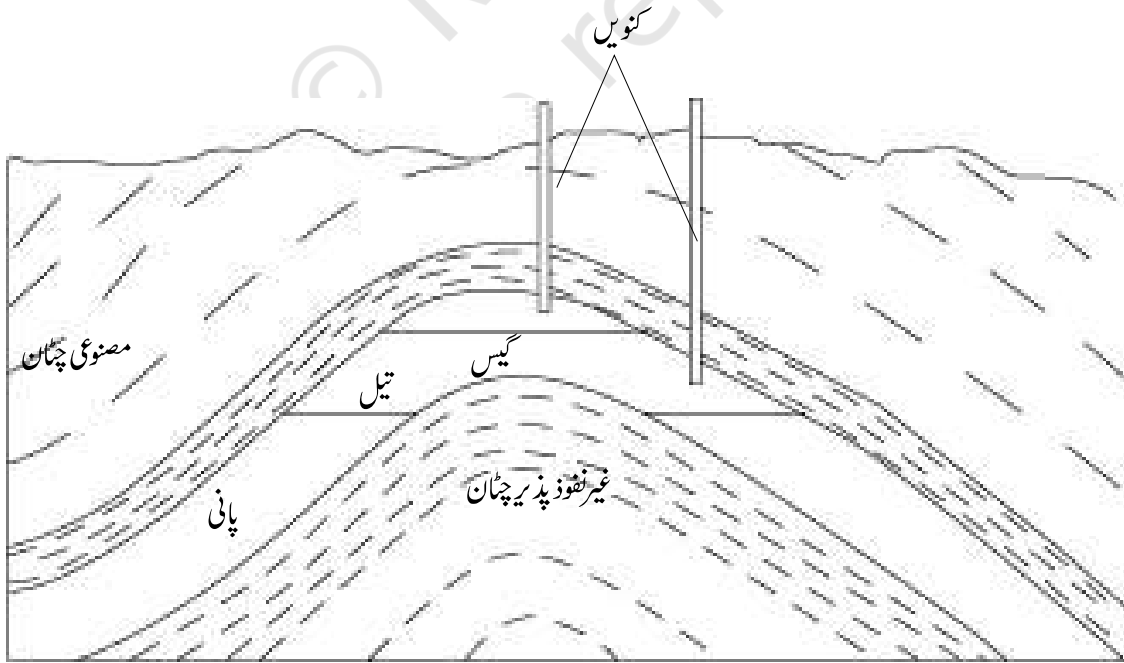
5.2 پٹرولیم

آپ جانتے ہیں کہ پٹرول کا استعمال موٹر سائیکل، اسکوٹر اور کار جیسے



شکل 5.3 : کوئلہ

کا استعمال ابتدائی مادوں کے طور پر روزمرہ کی زندگی میں کام آنے والی مختلف اشیا کو صنعتی پیمانے پر تیار کرنے اور تالیفی رنگ دواؤں، دھماکہ خیز اشیا، عطر، پلاسٹک، روغن، فوٹو گرافی سے متعلق مصنوعات، چھت بنانے میں استعمال ہونے والی چیزوں میں ہوتا ہے۔ دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ کیڑوں کو بھگانے کے لیے استعمال میں لائی جانے والی ٹیفٹھیلین (naphthalene) کی گولیاں بھی کوئلہ سے تیار کی جاتی ہیں۔



شکل 5.4 : پٹرولیم اور قدرتی گیس کا ذخیرہ

مدہن تیل، پیرافن موم وغیرہ۔ پٹرولیم کے مختلف اجزاء کسروں کو علاحدہ کرنے کا طریقہ ریفائننگ (refining) کہلاتا ہے۔ یہ کام پٹرولیم ریفائنری (petroleum refinery) میں انجام دیا جاتا ہے (شکل 5.5)۔



شکل 5.5 : پٹرولیم ریفائنری

پٹرولیم کے مختلف اجزاء اور ان کے استعمال جدول 5.1 میں دیے گئے ہیں۔

پٹرولیم اور قدرتی گیس سے کئی مفید مادے حاصل کیے جاتے ہیں۔ یہ 'پٹرولیم کیمکلز' (Petrochemicals) کہلاتے ہیں۔ ان کا استعمال ڈٹرجنٹ، ریشے (پالی ایسٹر، نائلون، ایکرائلک وغیرہ)، پلاسٹک اور دیگر انسان ساختہ پلاسٹک بنانے میں کیا جاتا ہے۔ قدرتی گیس سے حاصل ہونے والی ہائیڈروجن گیس کا استعمال فریڈلائزر (یوریا) بنانے میں کیا جاتا ہے۔ صنعتی اعتبار سے بہت اہم ہونے کی وجہ سے اسے 'کالاسونا' (Black gold) بھی کہا جاتا ہے۔

آٹوموبائل میں ایندھن کے طور پر کیا جاتا ہے۔ ٹرک اور ٹریکٹر جیسی بھاری موٹر گاڑیوں کو چلانے کے لیے ڈیزل (Diesel) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کو ایک قدرتی وسیلہ سے حاصل کیا جاتا ہے جسے پٹرولیم (Petroleum) کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ پٹرولیم کیسے بنتا ہے؟

پٹرولیم سمندر میں رہنے والے جاندار عضویوں سے بنتا ہے۔ جب یہ جاندار مردہ ہو گئے تو ان کے جسم سمندر کے پیندے میں جم گئے اور پھر ریت اور مٹی کی پرتوں سے ڈھک گئے۔ لاکھوں سال کے عرصہ میں ہوا کی عدم موجودگی، بہت زیادہ درجہ حرارت اور دباؤ نے مردہ عضویوں کو پٹرولیم اور قدرتی گیس میں تبدیل کر دیا۔

شکل 5.4 میں پٹرولیم اور قدرتی گیس کے ذخائر دکھایا گیا ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پٹرولیم، تیل اور گیس کی پرت پانی کی پرت کے اوپر ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ یاد کیجیے کہ تیل اور گیس پانی سے ہلکے ہوتے ہیں اور پانی کے ساتھ ان کی آمیزش نہیں ہوتی۔

دنیا کا سب سے پہلا تیل کانواں پنسلوانیہ (Pennsylvania)، امریکہ میں 1859 میں کھودا گیا۔ آٹھ سال کے بعد 1867 میں آسام کے ماکوم (Makum) علاقے میں تیل کی دریافت ہوئی۔ ہندوستان میں تیل آسام، گجرات، ممبئی ہائی نیز گوداوری اور کرشنا دریاؤں کے مہین میں پایا جاتا ہے۔

پٹرولیم کی ریفائننگ

پٹرولیم گہرے رنگ کا تیل جیسا رقیق ہے۔ اس کی بو ناپسندیدہ ہوتی ہے۔ یہ کئی اجزاء کا آمیزہ ہے مثلاً پٹرولیم گیس، پٹرول، ڈیزل،

5.3 قدرتی گیس

قدرتی گیس کا استعمال کئی کیمیائی اشیاء اور فریڈیازز بنانے میں ابتدائی مادے کے طور پر کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں قدرتی گیس کے بہت بڑے بڑے ذخائر ہیں۔ ہمارے ملک میں قدرتی گیس تری پورہ، راجستھان، مہاراشٹر نیز کرشنا اور گوداوری ڈیلٹا میں پائی جاتی ہے۔

کیا تجربہ گاہ میں مردہ عضویوں سے کونکہ، پٹرولیم اور قدرتی گیس تیار کی جاسکتی ہے؟



نہیں، ان کا بننا ایک بہت سست عمل ہے۔ اور جن حالات میں یہ بنتے ہیں انہیں تجربہ گاہ میں ممکن نہیں کیا جاسکتا۔

قدرتی گیس (natural gas) ایک بہت اہم فوسل ایندھن ہے کیوں کہ اس کی نقل و حمل پائپوں کے ذریعہ آسانی سے ہو جاتی ہے۔ قدرتی گیس کو اونچے دباؤ پر کمپریسڈ نیچرل گیس (CNG) کی شکل میں اسٹور کیا جاتا ہے۔ سی این جی کا استعمال بجلی پیدا کرنے میں کیا جاتا ہے۔ اب اس کا استعمال موٹر گاڑیوں میں ایندھن کے طور پر کیا جا رہا ہے کیوں کہ اس سے آلودگی کم ہوتی ہے۔ یہ ایک صاف ستھرا ایندھن ہے۔ سی این جی کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اسے گھروں اور کارخانوں میں سیدھے ہی جلانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جہاں اس کی سپلائی پائپوں کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ پائپ لائنوں کا ایسا جال وڈوڈرا (گجرات)، دہلی کے کچھ علاقوں اور دیگر مقامات پر موجود ہے۔

جدول 5.1 : پٹرولیم کے مختلف اجزاء اور ان کے استعمال

نمبر شمار	پٹرولیم کے اجزاء	استعمال
1-	رقیق شکل میں پٹرولیم گیس (LPG)	گھروں اور صنعتوں میں بطور ایندھن
2-	پٹرول	موٹر گاڑیوں ہوائی جہازوں میں بطور ایندھن، ڈرائی کلین کے لیے محلول
3-	مٹی کا تیل	اسٹو، لیمپ اور جیٹ ہوائی جہازوں کے لیے ایندھن
4-	ڈیزل	بھاری موٹر گاڑیوں اور برقی جنریٹر کے لیے ایندھن
5-	مدھن تیل	چکنا کرنے کے لیے
6-	پیرافن موم	مرہم، موم بتی، ویسلین وغیرہ
7-	بٹومین	روغن اور سڑک کی سطح سازی

5.3 قدرتی گیس

قدرتی گیس کا استعمال کئی کیمیائی اشیاء اور فریلازرنے میں ابتدائی مادے کے طور پر کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں قدرتی گیس کے بہت بڑے بڑے ذخائر ہیں۔ ہمارے ملک میں قدرتی گیس تری پورہ، راجستھان، مہاراشٹر نیز کرشنا اور گوداوری ڈیلٹا میں پائی جاتی ہے۔

کیا تجربہ گاہ میں مردہ عضویوں سے کونکہ، پٹرولیم اور قدرتی گیس تیار کی جاسکتی ہے؟



نہیں، ان کا بننا ایک بہت سست عمل ہے۔ اور جن حالات میں یہ بنتے ہیں انہیں تجربہ گاہ میں ممکن نہیں کیا جاسکتا۔

قدرتی گیس (natural gas) ایک بہت اہم فوسل ایندھن ہے کیوں کہ اس کی نقل و حمل پائپوں کے ذریعہ آسانی سے ہو جاتی ہے۔ قدرتی گیس کو اونچے دباؤ پر کمپریسڈ نیچرل گیس (CNG) کی شکل میں اسٹور کیا جاتا ہے۔ سی این جی کا استعمال بجلی پیدا کرنے میں کیا جاتا ہے۔ اب اس کا استعمال موٹر گاڑیوں میں ایندھن کے طور پر کیا جا رہا ہے کیوں کہ اس سے آلودگی کم ہوتی ہے۔ یہ ایک صاف ستھرا ایندھن ہے۔ سی این جی کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اسے گھروں اور کارخانوں میں سیدھے ہی جلانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جہاں اس کی سپلائی پائپوں کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ پائپ لائنوں کا ایسا جال وڈوڈرا (گجرات)، دہلی کے کچھ علاقوں اور دیگر مقامات پر موجود ہے۔

جدول 5.1 : پٹرولیم کے مختلف اجزاء اور ان کے استعمال

نمبر شمار	پٹرولیم کے اجزاء	استعمال
1-	رقیق شکل میں پٹرولیم گیس (LPG)	گھروں اور صنعتوں میں بطور ایندھن
2-	پٹرول	موٹر گاڑیوں ہوائی جہازوں میں بطور ایندھن، ڈرائی کلین کے لیے محلول
3-	مٹی کا تیل	اسٹو، لیمپ اور جیٹ ہوائی جہازوں کے لیے ایندھن
4-	ڈیزل	بھاری موٹر گاڑیوں اور برقی جنریٹر کے لیے ایندھن
5-	مدھن تیل	چکنا کرنے کے لیے
6-	پیرافن موم	مرہم، موم بتی، ویسلین وغیرہ
7-	بٹومین	روغن اور سرک کی سطح سازی

5.4 کچھ قدرتی وسائل محدود ہیں

بہتر بنے گا۔ گلوبل وارمنگ کا خطرہ بھی کم ہوگا اور ایندھن لمبے عرصے تک دستیاب رہیں گے۔

ہندوستان میں پٹرولیم کنزرویٹیشن ریسرچ ایسوسی ایشن (PCRA) لوگوں کو یہ صلاح دیتی ہے کہ گاڑی چلاتے وقت کس طرح پٹرول اور ڈیزل کی بچت کر سکتے ہیں۔

- جہاں تک ممکن ہو گاڑی یکساں اور درمیانہ رفتار سے چلائیں۔
- ٹریفک سگنلوں پر یا جہاں آپ کو انتظار کرنا پڑے گاڑی کا انجن بند کر دیجیے۔
- ٹائروں میں ہوا کا دباؤ صحیح رکھیے۔
- گاڑی کی باقاعدہ دیکھ ریکھ کو یقینی بنائیے۔

آپ نے اس سبق کے ابتدا میں پڑھا ہے کہ کچھ قدرتی وسائل جیسے فوسل ایندھن، جنگلات، معدنیات وغیرہ ختم ہونے والے وسائل ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ کوئلہ اور پٹرولیم فوسل ایندھن ہیں۔ مردہ عضویوں کی ایندھن میں تبدیلی کے لیے لاکھوں برس درکار ہوتے ہیں۔ دوسری طرف ان کے معلوم ذخائر آنے والی چند صدیوں میں ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ ان ایندھنوں کے جلنے سے ہوا میں آلودگی ہوتی ہے۔ اس کا تعلق گلوبل وارمنگ (global warming) سے بھی ہے۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ ہم ان ایندھنوں کا استعمال اسی وقت کریں جب ناگزیر ہو۔ ایسا کرنے سے ماحول

آپ نے کیا سیکھا

- کوئلہ، پٹرولیم اور قدرتی گیس فوسل ایندھن ہیں۔
- فوسل ایندھن لاکھوں سال پہلے عضویوں کے مردہ باقیات سے بنے تھے۔
- فوسل ایندھن ختم ہونے والے وسائل ہیں۔
- کوک، کوئلہ اور کول گیس کوئلہ کے ماحصولات ہیں۔
- پٹرولیم کی ریفائننگ سے پٹرولیم گیس، پٹرول، ڈیزل، مٹی کا تیل، پیرافین موم، مدہن تیل وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔
- کوئلہ اور پٹرولیم کے وسائل محدود ہیں۔ ہمیں ان کا استعمال دانشمندی سے کرنا چاہیے۔

کلیدی الفاظ

(COAL)	کوئلہ
(COAL GAS)	کول گیس
(COAL TAR)	کولتار
(COKE)	کوک
(FOSSIL FUEL)	فوسل ایندھن
(NATURAL GAS)	قدرتی گیس
(PETROLEUM)	پٹرولیم
(PETROLEUM REFINERY)	پٹرولیم ریفائنری

- 1- سی این جی (CNG) اور ایل پی جی (LPG) کو ایندھن کے طور پر استعمال کرنے کے کیا فائدے ہیں؟
- 2- پٹرولیم کے کس ماہصل کا استعمال سڑک بنانے میں کیا جاتا ہے؟
- 3- مردہ نباتات سے کوئلہ کس طرح بنتا ہے؟ یہ عمل کیا کہلاتا ہے؟
- 4- خالی جگہوں کو پر کیجیے۔
(a) _____ اور _____ فوسل ایندھن ہیں۔
(b) پٹرولیم کے مختلف اجزاء کو علاحدہ کرنے کا طریقہ _____ کہلاتا ہے۔
(c) مونٹرگاڑیوں کے لیے سب سے کم آلودگی پھیلانے والا ایندھن _____ ہے۔
5- مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے صحیح / غلط لکھیے۔
(a) فوسل ایندھنوں کو تجربہ گاہ میں تیار کیا جاسکتا ہے۔ (صحیح / غلط)
(b) پٹرول کے مقابلے میں سی این جی (CNG) سے زیادہ آلودگی ہوتی ہے۔ (صحیح / غلط)
(c) کوک، کاربن کی خالص شکل ہے۔ (صحیح / غلط)
(d) کولتار مختلف اشیاء کا آمیزہ ہے۔ (صحیح / غلط)
(e) مٹی کا تیل فوسل ایندھن نہیں ہے۔ (صحیح / غلط)
6- سمجھائیے کہ فوسل ایندھن ختم ہونے والے قدرتی وسائل کیوں ہیں؟
7- کوک کی خصوصیات اور استعمال لکھیے۔
8- پٹرولیم کے بننے کے عمل کو سمجھائیے۔
9- مندرجہ ذیل جدول میں 1991 سے 1997 تک ہندوستان میں بجلی کی کمی کو دکھایا گیا ہے۔ ان اعداد و شمار کو گراف کی مدد سے ظاہر کیجیے۔ بجلی کی کمی کو Y - محور پر اور سال کو X - محور پر دکھائیے۔

نمبر شمار	سال	کمی (فی صد)
1	1991	7.9

7.8	1992	2
8.3	1993	3
7.4	1994	4
7.1	1995	5
9.2	1996	6
11.5	1997	7

توسیعی آموزش - عملی کام اور پروجیکٹ

1- ہندوستان کا نقشہ لیجیے اور اس میں ان مقامات کو دکھائیے جہاں کوئلہ، پٹرولیم اور قدرتی گیس پائی جاتی ہے۔ ان مقامات کو بھی دکھائیے جہاں پٹرولیم ریفائنریاں واقع ہیں۔

2- اپنے آس پاس رہنے والے پانچ کنوئیں کا انتخاب کیجیے اور معلوم کیجیے کہ ان کا توانائی کا خرچ (کوئلہ، گیس، بجلی، پٹرول، مٹی کا تیل) پچھلے پانچ برسوں کے دوران کم ہوا ہے یا اس میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ بھی معلوم کیجیے کہ توانائی کی بچت کے لیے انھوں نے کیا کیا طریقے اختیار کیے ہیں؟

3- ہندوستان ان مقامات کا پتہ لگائیے جہاں تھرمل پاور اسٹیشن واقع ہیں۔ انھیں ان جگہوں پر کیوں لگایا گیا ہے؟

زیادہ جانکاری کے لیے مندرجہ ذیل ویب سائٹ دیکھیے:

- www.energyquest.ca.gov/story/chapter08.html
- en.wikipedia.org/wiki/Non-renewable_resources
- <http://lsa.colorado.edu/summarystreet/texts/coal.htm>
- <http://www.eia.doe.gov/kids/energyfacts/sources/non-renewable/oil.html>